فتویٰ نمبر:[۳۸] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تاریخ:[۱۴/۰۲/۲۰۲۱]

سوال

ہم دو بہنیں ہیں، ہمارے اور کوئی بہن بھائی نہیں ہیں، ہمارے والدین کچھ دن قبل وفات پا گئے ہیں، والدہ ۲۸ جنوری اور والد ۲ فروری ۲۰۲۱ء میں فوت ہوئے۔ والد محترم کے تین بھائی اور تین بہنیں حیات ہیں۔

ہمارے والد محترم نے کچھ رقم انویسٹمنٹ کے طور پر دو سال قبل کسی کو دی تھی، اس کی تاحال واپسی ممکن نہیں ہو سکی، کیا وہ بھی وراثت میں تقسیم ہو گی؟

والدہ محترمہ کے نام کوئی جائیداد نہیں، وہ ایک گورنمنٹ ملازمہ تھیں، اور کچھ عرصہ قبل ریٹائرڈ ہو چکی تھیں، ان کے پاس ان کے والدین کی طرف جہیز میں دیا گیا زیور تھا، جو وہ ہم دونوں بہنوں میں تقسیم کر چکی تھیں، جس کی گواہ ہماری خالہ بھی ہیں۔

براہِ کرام والد و والدہ دونوں کی تقسیمِ وراثت کے متعلق رہنمائی فرما دیں۔

جواب

الحمدللہ وحدہ، والصلاۃ والسلام علی من لا نبي بعده!

- والدہ پہلے فوت ہوئی ہیں، ان کے ورثاء میں خاوند کو چوتھا حصہ اور بقیہ تین حصے آپ دونوں بہنوں میں برابر تقسیم ہو جائیں گے۔ آپ نے جو کہا کہ آپ کی والدہ اپنا زیور آپ دونوں بہنوں میں تقسیم کر چکی تھیں، یہ درست نہیں، بلکہ اس میں آپ کے والد کا بھی چوتھا حصہ ہے۔
- والد کی جتنی جائیداد ہے، اور جو انہیں اپنی بیوی (یعنی آپ کی والدہ) کی طرف سے حصے میں آیا، اس سب کو تین حصوں میں تقسیم کیا جائے گا، ایک ایک حصہ آپ دونوں بہنوں کو ملے گا، اور تیسرا حصہ آپ کے چچا اور پھوپھیوں کو ملے گا، یعنی اس کے پھر کل نو حصے ہوں گے، دو دو حصے ہر چچا کو، اور ایک حصہ ہر پھوپھو کو۔

- جو رقم بطور انویسٹمنٹ آپ کے والد صاحب نے کسی کو دی تھی، جب وہ واپس ملے گی، یا اس سے نفع حاصل ہو گا، تو اسے بھی سابقہ ترتیب کے مطابق تمام ورثا میں تقسیم کیا جائے گا۔

وآخر دعوانا أن الحمد للہ رب العالمین

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ (رئیس اللجنۃ)

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
www.ulamaweb.com
fatwa@ulamaweb.com +923098280125

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور حافظ محمد اسحاق زاہد حفظہ اللہ